Presented by: www.jafrilibrary.com

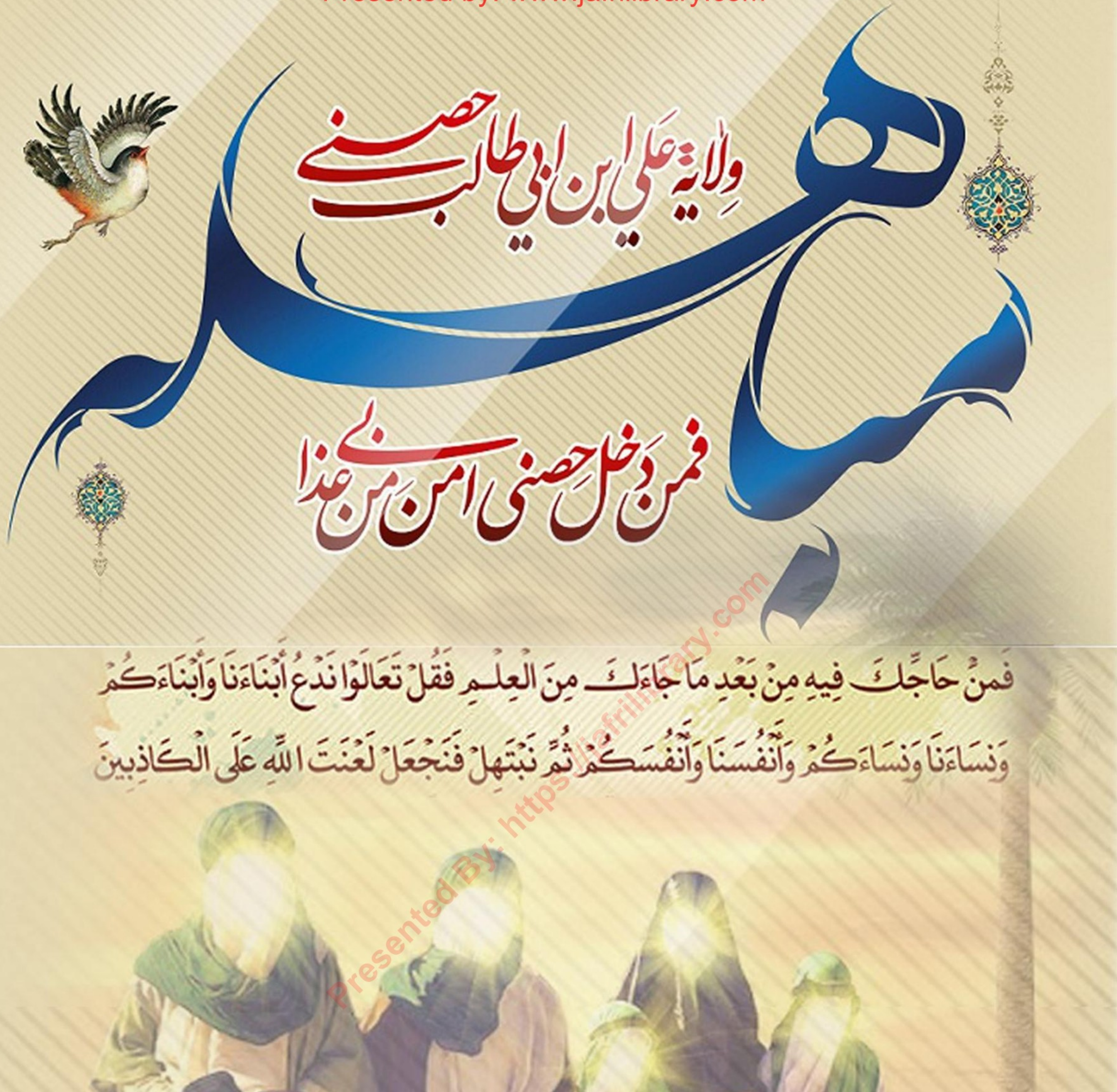

مُباہلہ سچ کی جیت اور حق کی فتح

मुबाहिला सच की जीत और हक़ की फतेह

عید مباہلہ، اہمیت، فضیلت اور اعمال

| تقی عباس رضوی کلکتوی |

Presented By: https://jafrilibrary.com

@shiatoday|@alhebait foundation| @Altamash Lashkari Puri

Presented by: www.jafrilibrary.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فَمَنْ حَآجَّكَ فِيهِ مِن بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْاْ نَدْعُ أَبْنَاءنَا وَأَبْنَاءكُمْ وَنِسَاءنَا وَنِسَاءكُمْ وَأَنفُسَنَا وأَنفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَل لَّعْنَةُ اللّهِ عَلَى الْكَاذِبِينَ۔

ترجمہ: چنانچہ اب آپؐ کو علم (اور وحی) پہنچنے کے بعد، جو بھی اس (حضرت عیسیٰؑ) کے بارے میں آپ سے کٹ حجتی کرے، تو کہہ دیجیے کہ آؤ! ہم اپنے بیٹوں کو اور تمہارے بیٹوں، اور اپنی عورتوں اور تمہاری عورتوں، اور اپنے نفسوں کو اور تمہارے نفسوں کو، بلالیں، پھر التجا کریں اور اللہ کی لعنت قرار دیں جھوٹوں پر۔ سورہ آل عمران آیت 61۔

گھر سے مباہلہ کے لیے پنجتنؑ چلے　　کچھ پھول تھے جو بن کے وقارِ چمن چلے

اس قافلے کی جیت پر کیوں نہ یقین ہو

جس قافلے کی پشت پر خیبر شکن چلے

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

مباہلہ کے معنی ایک دوسرے پر لعن طعن اور نفرین کرنے کے ہیں۔ دو افراد یا دو گروہ جو اپنے آپ کو حق بجانب سمجھتے ہیں، بارگاہ الٰہی میں التجا کرتے ہیں کہ خداوند عالم جھوٹے پر لعنت کرے تاکہ سب کے سامنے واضح ہو جائے کہ کونسا فریق حق بجانب ہے۔

چنانچہ پیغمبر اسلامؐ نے نجران کے نصاریٰ کو مباہلہ کی تجویز دی جسے انھوں نے قبول تو کرلی لیکن مقررہ وقت پر مباہلے سے اجتناب کیا کیونکہ انھوں نے دیکھا کہ پیغمبرؐ اپنے قریبی ترین افراد یعنی اپنی بیٹی، فاطمۂ زہراءؑ، اپنے داماد امام علیؑ، اپنے نواسوں حسنؑ اور حسینؑ، کو ساتھ لے کر آئے ہیں جو آپؐ کی صداقت اور سچائی کی علامت تھی۔ یوں رسول اللہؐ اس مباہلے میں کامیاب ہوئے۔

شیعہ عقائد کی رو سے نصاریٰ نجران اور رسول خداؐ کے درمیان پیش آنے والا واقعۂ مباہلہ نہ صرف نبی اکرمؐ کی رسالت کی حقانیت کو ثابت کرتا ہے بلکہ آپؐ کے ساتھ آنے والے افراد کی فضیلت خاصہ پر بھی دلالت کرتا ہے۔ کیونکہ آپؐ نے تمام اصحاب اور اعزاء و اقارب کے درمیان اپنے قریبی ترین افراد کو مباہلے کے لئے منتخب کرکے دنیا والوں کو ان کا اس انداز سے تعارف کرایا ہے۔

یہ واقعہ 24 ذی الحجہ سنہ 9 ہجری کو رونما ہوا، اور قرآن کریم کی سورت آل عمران آیت نمبر 61 میں اس واقعہ کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔

فَمَنْ حَاجَّكَ فِيهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ وَأَنْفُسَنَا وَأَنْفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَى الْكَاذِبِينَ (آل عمران)

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

(تو)اے پیغمبر! کہو کہ ہم اپنے بیٹوں کو بلائیں تم اپنے بیٹوں کو اور ہم اپنی عورتوں کو اور تم اپنی عورتوں کو اور ہم اپنے نفسوں کو اور تم اپنے نفسوں کو اس کے بعد ہم سب مل کر (خدا کی بارگاہ میں) گڑگڑائیں اور جھوٹوں پر خدا کی لعنت کریں۔

حضرت عیسیٰؑ کے بارے میں نجران کے نصاریٰ کو پیغمبر نے بہت سمجھایا کہ وہ خدا کے بیٹے نہیں ہیں لیکن انہوں نے ماننے سے انکار کر دیا آخر میں مباہلہ طے ہوا۔

مباہلہ کے میدان میں آپ اپنے بیٹوں کی جگہ نواسوں کو اور عورتوں کی جگہ اپنی لخت جگر جناب زہرا سلام اللہ علیہا کو اور اپنی جان کی جگہ امیر المومنین علیہ السلام کو لائے جن کو دیکھ کر نصاریٰ نے مباہلہ سے انکار کر دیا اور کہا خدا کی قسم! ہم ایسے نورانی چہرے دیکھ رہے ہیں کہ اگر یہ پہاڑ کو اپنی جگہ سے ہٹ جانے کو کہیں گے تو یقیناً ہٹ جائے گا۔

یہ آیت واضح لفظوں میں اعلان کر رہی ہے کہ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب مباہلہ کیا تو جناب فاطمہ سلام اللہ علیہا آپؐ کے ساتھ تھیں اور یہ ایسی مقدس ذات ہے جس کو چار معصومین کے درمیان رکھا۔

نجران کے نصاریٰ سے مباہلہ کوئی آسان کام نہ تھا عام مرد و زن نہ ہی اس مباہلہ کی طرف قدم اٹھا سکتے تھے اور نہ ہی مقابل کو رسوا و مغلوب کر سکتے تھے کیونکہ ایسے معرکہ کو پاک و مطہر ہستیاں ہی طے کرتی ہیں کہ جن میں حضرت زہرا سلام اللہ علیہا بھی ہیں۔

ہر خشک و تر نبیؐ کے برادر سے پوچھئے
کیوں کر مباہلہ ہوا حیدرؑ سے پوچھئے
صلح حدیبیہ ہو کہ ہجرت کی داستاں   جو پوچھنا ہو نفسِ پیمبرؐ سے پوچھئے

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

واقعۂ مباہلہ دین کی فتح مبین ہے۔یہ واقعہ اپنے اندربہت سے قیمتی پیغامات سموئے ہوئے ہیں۔

ذیل میں واقعہ مباہلہ سے حاصل ہونے والےچند نکات کی طرف اشارہ کیاجاتا ہے:

1_ پنجتن پاک علیہم السلام دین مبین کی ہرحقانیت پر دلیل بن کے جاتے ہیں لهذا ہر دینی معاملہ میں ان سے تمسک کیا جائے۔

2_ دین خدا جب بھی خطرے کی زد میں آیا تو اہل بیت علیہم السلام نے جان کی بازی لگا دی۔

3_ مقام و مرتبہ کے لحاظ سے امت میں کوئی بھی اہل بیت علیہم السلام کے ہم پلہ نہیں ہے۔

4_ **ابناءنا**،**نساءنا** اور **انفسنا** جمع کے صیغے ہیں لیکن رسول کا ابناءنا کی جگہ حسن وحسین علیہما السلام، نساءنا کی جگہ فقط سیدہ فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا اور انفسنا کی جگہ فقط امام علی علیہ السلام کا انتخاب کرنا دلیل ہے کہ عورتوں میں سیدہؑ کے برابر اور نفس رسولؐ ہونے میں علیؑ کے ہم پلہ اور کوئی نہیں لیکن اولادرسولؐ ہونے میں حسن و حسین علیہا السلام برابر تھے لهذا دونوں کو لے گئے۔

5_ دین انھی چند معصوم ہستیوں کی خاطر قائم اورزندہ ہے،ورنہ خودپیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لعنت کرسکتے تھے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

6_جو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی میں ہی نفس رسول ہونے کا اعزاز پائے تو بعد از نبی جانشین نبیؐ ہونے کا اہل بھی صرف وہی ہے۔

7_جب مباہلہ سے اہل بیت علیہم السلام کا سچا ہونا ثابت ہوگیا تو آیت "وکونوا مع الصادقین اور سچوں کے ساتھ ہوجاؤ" کے تحت اہل بیت علیہم السلام کی پیروی واجب قرار پاتی ہے۔

8_مخالف کے ساتھ دلیل سے بات کی جائے اور اس کی بات چاہے اپنے عقیدے کے صریح خلاف ہو پھر بھی صبر و تحمل سے سنی جائے۔

9_مخالف کو دلیل سے قانع کرنے کی کوشش کی جائے اور ضد و ہٹ دھرمی سے گریز کیا جائے اور اس کی زات یا اس کے مقدسات کی توہین نہ کی جائے۔

10_کسی پر زور و زبردستی کے ذریعہ اپنا نظریہ مسلط نہ کیا جائے۔

11_اگر آپ حق و صداقت پر ہیں لیکن مخالف دلائل نہیں مان رہا تو اس کی توہین یا گالم گلوچ (جیسا کہ اکثر ہوتا ہے) کی بجائے مباہلہ کا چیلنج دے کر اپنی حقانیت ثابت کی جائے۔

12_اگر کوئی مخالف بھی آپ سے بات چیت کرنا چاہے اور چل کر آئے تو اس کے ساتھ حسن اخلاق کا مظاہرہ کیا جائے اور اس کی عزت و تکریم کی جائے۔

13_غیب سے مدد حاصل کرنا، معمول اور ظاہری توانائیوں کے استعمال کے بعد۔

14_جس کو اپنے عقیدے اور مقصد پر ایمان ہو تو حتی خود اور اپنے قریبی رشتہ داروں کو بھی خطرہ کی زد میں لے آتا ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

15_ کبھی افراد کی کثرت کی اہمیت ہوتی ہے اور بعض اوقات افراد کی کثرت مطلوب نہیں ہوتی بلکہ کم تعداد افراد کی شان و عظمت اور ہدف کی اہمیت مقصود ہوتی ہے۔

16_ دعا کی محفلوں میں بچوں کو بھی لانا چاہیے۔

17_ اگر حق کا پیروکار انسان، اپنی حقانیت پر مضبوطی اختیار کرے تو باطل پر چلنے والے شخص کی شکست یقینی ہے۔

18_ اگر رسول خداﷺ غیر مسلموں کے ساتھ مل بیٹھ کر بات چیت سے مسائل حل کرنے کا اقدام فرما سکتے ہیں تو مسلمان آپس کے مسائل مل بیٹھ کر کیوں حل نہیں کر سکتے... ؟؟؟{آخر میں عید مباہلہ کی مبارک باد پیش کرتا ہوں اور خدا سے دعا ہے کہ وہ ہمیں سچوں کے ساتھ متمسک رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔(آمین یارب العالمین۔۔۔۔از عامر حسین شہانی۔۔۔وار اکین شیعہ ٹوڈے)}

****

مباہلہ: جھوٹوں کی روسیاہی اور کفر و تثلیث کی تباہی کا دِن ہے، مباہلہ: حق کی حقانیت اور باطل کے بُطلان کا ایک خوشگوار موقع ہے، مباہلہ: نبی کریمؐ کی رسالت و نبوت کی حقانیت اور فضائل اہل بیتؑ کا منہ بولتا ثبوت ہے، مباہلہ: دنیائے انسانیت کو قرآن و اہل بیتؑ کی طہارت و صداقت پر قائل کرتا ایک بہترین معرکہ ہے۔غدیر اور مباہلہ جیسے اہم واقعے کو سمجھے بغیر اہل بیتؑ عصمت و طہارت کے مقام و منزلت اور فضائل و مناقب سمجھنا بہت مشکل ہے۔

ازل کے جھوٹوں پہ آج تک بھی خدا کی لعنت مباہلہ ہے

فدک کے غاصب بھی جانتے ہیں کہ انکی ذلت مباہلہ ہے

خدا کی واحدانیت کی سن لو بس اک شہادت مباہلہ ہے

نبی کے پیاروں کو دو جہاں کی ملی جو دولت مباہلہ ہے

گلے ملو تو درود پڑھ کر نبی کے پیاروں کی عید ہے یہ

زمیں پہ ہے عید پنجتن یہ فلک پہ تاروں کی عید ہے یہ

صفدر ہمدانی

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

۲۴ ذی الحجہ عید مباہلہ کا دن ہے آج ہی کے دن امیرالمؤمنین علیہ السلام نے حالت نماز میں سائل کو انگوٹھی عطا فرمائی۔اور آپؑ کی شان میں آیہ مبارکہ ''اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللهِ۔۔۔'' نازل فرمائی۔خلاصہ کلام یہ کہ یوم مباہلہ بڑی عظمت اور اہمیت کا حامل ہے اور اس میں چند ایک اعمال ہیں۔

۱)**غسل۔**

۲) **روزہ۔**

۳)**دورکعت نماز** کہ جسکا وقت، ترتیب اور ثواب عید غدیر کی نماز کی مثل ہے ،البتہ اس میں آیۃالکرسی کو هُمْ فِيْهَا خَالِدُوْنَ تک پڑھے۔

نماز کا تفصیلی طریقہ یہ ہے کہ ۲ رکعت نماز ظہر کے وقت پڑھے جسکی ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد ۱۰ مرتبہ سورۃ الاخلاص پڑھے پھر ۱۰ مرتبہ آیۃ الکرسی اور اسکے بعد ۱۰ مرتبہ سورۂ القدر پڑھے۔

۴) اس دن زیارت جامع الکبیر اور زیارت جامع الصغیر پڑھنے کی بھی تاکید کی گئی ہے۔

۵) **دعائے مباہلہ:** یہ ماہ رمضان کی دعائے سحر کے مشابہ ہے اور اسکو شیخ و سید دونوں نے نقل فرمایا ہے چونکہ ان دونوں بزرگوں کے نقل کردہ کلمات دعا میں کچھ اختلاف ہے ،لہذا یہاں ہم اسے شیخ کی کتاب مصباح کی روایت کے مطابق تحریر کر رہے ہیں ،شیخ کا کہنا ہے کہ امام جعفر صادق (ع) نے دعائے مباہلہ کی بہت زیادہ فضیلت بیان فرمائی ہے اور وہ دعا یہ ہے جسے تفصیل نیچے بیان کیا گیا ہے:اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ بَهَائِكَ بِأَبْهَاهُ وَكُلُّ بَهَائِكَ بَهِيٌّ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِبَهَائِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ جَلَالِكَ بِأَجَلِّهِ وَكُلُّ جَلَالِكَ جَلِيلٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِجَلَالِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ جَمَالِكَ بِأَجْمَلِهِ وَكُلُّ جَمَالِكَ جَمِيلٌ۔۔۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

گلاب کے برگ سے معطّر زباں پاؤں تو کچھ سُناؤں
میں قُدسیوں کے شعور جیسا یقیں بڑھاؤں تو کچھ سُناؤں

غبارِ خاطر کو آبِ کوثر سے دھو کے لاؤں تو کچھ سُناؤں
مزاجِ قرآں سے عقیدے کی لے مِلاؤں تو کچھ سُناؤں

میں کیا کروں کہ سخن وری کو یہاں مجالِ قیام کم ہے
بیان رکھتا ہے بیکرانی زباں میں تابِ کلام کم ہے

ہوا تھا دیں سرفراز جس میں وہ حق پناہی کا دِن یہی ہے
خدا کے حق میں خدا کی آیات کی گواہی کا دِن یہی ہے

بنامِ توحید کفر و تثلیث کی تباہی کا دِن یہی ہے
کہ پانچ سچوں کے پیش جھوٹوں کی رو سیاہی کا دِن یہی ہے

مباہلہ ہے وہ عید جس کے بیاں سے قراں بھی مشک بو ہے
یہ جشنِ تائیدِ حق منانا ہر ایک مؤمن کی آرزو ہے

کتابِ ناطق کے پانچ پارے خدا کے پرچم کو تھام نکلے
نبی کے ہمراہ ایک زہراء تو تین سچے امام نکلے

لبِ ملائک سے پنج تن کی طرف ہزاروں سلام نکلے
خموش رہ کے جو حق کو فاتح بنا گئے وہ تمام نکلے

مباہلے نے بتا دیا ہے کہ حق کے مشکل کشا یہی ہیں
یہ دین غالب ہے جن کے دم سے وہ پانچ اہلِ کسا یہی ہیں

مباہلہ کیا ؟ نگاہِ باطل کی ایک آوازِ ''الاماں'' ہے
مباہلہ کیا ؟ اصولِ دیں پر تنا امامت کا سائباں ہے

مباہلہ کیا ؟ نبی کی بیٹی کے ایک ہونے کا ترجماں ہے
کہ صادقینِ ازل کے چہروں پہ درج وحدت کی داستاں ہے

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

بقائے توحید نے پکارا تو دیں کے سارے اصول پہنچے
جو خاص اپنے تھے کبریا کے اُن ہی کو لے کر رسول پہنچے

مباہلہ کیا ؟ مرے پیمبر کے معجزوں کی انا کا دن ہے
مباہلہ کیا ؟ نبی کے گھر سے خدا کے دیں کی وفا کا دن ہے

جوابِ اِلزامِ ابتری میں یہی تو ''ابناءَ نا'' کا دن ہے
حسد میں جلتے ہوؤں سے کہہ دو یہ صرف آلِ عبا کا دن ہے

جو ترکِ عترت کا مبتدی تھا اسی کو پھر آزما کے پوچھو
کتاب کافی ہے یا نہیں ہے لحد سے اس کو جگا کے پوچھو

مولانا نجم سبطین حسنی (ماخوذ از عالمی اخبار)

قابل غور بات ! ہم سب یہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ ہماری دینی و دنیوی سعادت کا دار و مدار رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وآل رسول علیہم السلام کے پیش کردہ منشور حیات میں نہفتہ ہے اور اسی دستور حیات پر عمل کرنے سے ہماری زندگی ایک خوشگوار زندگی بن سکتی ہے۔ جن لوگوں نے انہیں اپنایا ہے وہ پرامن معاشرہ قائم کرنے اور ایک خوشگوار زندگی بسر کرنے میں کامیاب ہیں اور جو محض جشن و محافل منعقد کرانے کی حد تک ہی انہیں مانتے اور سمجھتے ہیں وہ ہر لحاظ سے ناکام ہیں، وہ دینی، ثقافتی، سیاسی ابتری کا بھی شکار ہیں اور معاشی بدحالی کا بھی۔ وہ بدانتظامی و بداخلاقی میں بھی مبتلا ہیں اور بدامنی و بے سکونی میں بھی، ذلت وادِ باران کا مقدر بنا ہوا ہے اور دریوزہ گری ان کا شعار بن چکا ہے ! لہذا موجودہ حالات کے پیش نظر ہمیں یہ سوچنا ضروری ہے کہ ہمیں کس طرف رہنا ہے اور کیسے زندگی گزارنی ہے۔ غفلت، بے عملی و اور زبوں حالی کی زندگی یا پھر قرآن واہل بیتؑ کے بتائے دستورات پر محیط سعادت و خوشبختی کی کامیاب و کامران زندگی ؟؟ ! غور کیجئے۔۔۔ والسلام

تقی عباس رضوی کلکتوی

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

** 24 ज़िलहिज्ज - ईद मुबाहिला **

मुबाहिला का वाकया हिजरी कैलन्डर के ९वें साल में हुआ। इस घटना में १४ ईसाई विद्वानों (नजरान) का एक दल इस्लाम की सत्यता पर तर्क करने हज़रत मोहम्मद (स:अ:व:व) के पास आया ! दोनों पक्षों ने अपने अपने तर्क रखे लेकिन कुछ दिन बीत जाने के बाद भी इसाईओं के दल ने तर्क नहीं माना, तभी अल्लाह ने यह आयत नाजिल की :

"ये आयतें है और हिकमत (तत्वज्ञान) से परिपूर्ण अनुस्मारक, जो हम तुम्हें सुना रहे हैं (कुरान ३:५८), निस्संदेह अल्लाह की दृष्टि में ईसा की मिसाल आदम जैसी है कि उसे मिट्टी से बनाया, फिर उससे कहा, "हो जा", तो वह हो जाता है (कुरान ३:५९), यह हक़ तुम्हारे रब की ओर से हैं, तो तुम संदेह में न पड़ना (कुरान ३:६०), अब इसके पश्चात कि तुम्हारे पास ज्ञान आ चुका है, कोई तुमसे इस विषय में कुतर्क करे तो कह दो, "आओ, हम अपने बेटों को बुला लें और तुम भी अपने बेटों को बुला लो, और हम अपनी स्त्रियों को बुला लें और तुम भी अपनी स्त्रियों को बुला लो, और हम अपने को और तुम अपने को ले आओ, फिर मिलकर प्रार्थना करें और झूठों पर अल्लाह की लानत भेजे।" (कुरान ३:६१)"

मशहूर रिवायत के मुताबिक २४ ज़िलहिज्ज ईद मुबाहिला का दिन है! इस दिन पवित्र पैगंबर (स:अ:व:व) ने नजरान के नसारा (ईसाईयों) से मुबाहिला किया था! घटना इस प्रकार है की हजरत रसूल अल्लाह (स:अ:व:व) ने अपनी अबा (चादर) ओढ़ी फिर अमीर-अल मोमिनीन

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

अली इब्न अबी तालिब (अ:स) जनाब फ़ातिमा (स:अ) हज़रत हसन (अ:स) व हज़रत हुसैन (अ:स) को अपनी अबा में ले लिया और फरमाया की "या अल्लाह, हर नबी के अहलेबैत होते हैं और यह मेरे अहलेबैत (अ:स) हैं, इनसे हर क़िस्म की जाहिरी और बातिनी बुराई को दूर रख और इनको इस तरह पाक रख जैसे पाक रखने का हक है, इस वक़्त जिब्राइल अमीन (अ:स) ततहीर की आयत लेकर नाजिल हुए और इसके बाद हज़रत रसूल ख़ुदा (स:अ:व:व) ने इन चार हस्तियों को अपने साथ लिया और मुबाहिला के लिए निकले! नजरान के नुसार ने जब आपको इस शान से आते देखा और अज़ाब की अलामत को सोचा तो मुबाहिला से हट कर सुलह कर ली और जज़िया देने पर राज़ी हो गए! आज ही के दिन अमीरुल मोमिनीन हज़रात अली (अ:स) ने एक मांगने वाले को रुकू'अ की हालत में अंगूठी दी थी, और आपकी शान में "इन्नमा वली यकुमुल'लाह---- (आयत मुबारकः) नाजिल हुई थी ! आज का दिन बहुत बड़ी अज़मत और खुसूसियत का है और इस दिन के कुछ अमाल इस प्रकार हैं :

अमाल

1. गुसल करें और हो सके तो नया या फिर साफ़ कपड़े पहनें

2. रोज़ा रखें और सदका दें

3. 2 रक्'अत नमाज़ पढ़ें जिसका वक़्त (ज़वाल) तरतीब और सवाब ईद गदीर की तरह ही है अलबत्ता इसमें आयत अल-कुर्सी को "हुम् फ़ीहा खालिदून" तक पढ़ें (यानि हर रक्'अत में सुराः अल-फातिहा के

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

बाद (१) सुराः इख्लास १० मर्तबा (२) आयत अल-कुर्सी १० मर्तबा (३) सुराः अल-क़द्र १० मर्तबा

4. नीचे लिखी हुई दुआ पढ़ें!

5. ज़्यारत जामिया कबीर और ज़्यारत जामिया सगीर को पढने की भी ताकीद की गयी है!

दुआए मुबाहिला : यह रमजान की दुआए सेहर की तरह है और इसको शेख और सैय्यद दोनों ने नकल फ़रमाया है ! चूँकि इन दोनों बुज़ुर्गों के नक़ल कि हुई दुआ में कुछ फर्क है लिहाज़ा याहन हम इसे शेख की किताब मिस्बाह की रिवायत के मुताबिक़ लिख रहे हैं! शेख का कहना है की इमाम जाफ अल-सादिक (अ:स) ने दुआए मुबाहिला की बहुत ज़्यादा फ़ज़ीलत ब्यान की है! और वोह दुआ यह है:

اَللَّهُمَّ إِنِّي سْلُكَ مِنْ بَهَائِكَ بِبْهَاهُ وَكُلُّ بَهَائِكَ بَهِيٌّ اَللَّهُمَّ إِنِّي سْلُكَ بِبَهَائِكَ كُلِّهِ اَللَّهُمَّ إِنِّي
سْلُكَ مِنْ جَلاَلِكَ بِجَلِّهِ وَكُلُّ جَلاَلِكَ جَلِيلٌ اَللَّهُمَّ إِنِّي سْلُكَ بِجَلاَلِكَ كُلِّهِ اَللَّهُمَّ إِنِّي سْلُكَ
مِنْ جَمَالِكَ بِجُمَلِهِوَكُلُّ جَمَالِكَ جَمِيلٌ اَللَّهُمَّ إِنِّي سْلُكَ بِجَمَالِكَ كُلِّهِ اَللَّهُمَّ إِنِّي دْعُوكَ كَمَا
مَرْتَنِي فَٱسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي اَللَّهُمَّ إِنِّي سْلُكَ مِنْ عَظَمَتِكَ بِعْظِمِهَا وَكُلُّ عَظَمَتِكَ عَظِيمَةٌ
اَللَّهُمَّ إِنِّي سْلُكَ بِعَظَمَتِكَ كُلِّهَا اَللَّهُمَّ إِنِّي اَسْلُكَ مِنْ نُورِكَ بِنُوَرِهِ وَكُلُّ نُورِكَ نَيِّرٌ اَللَّهُمَّ إِنِّي
سْلُكَ بِنُورِكَ كُلِّهِ اَللَّهُمَّ إِنِّي سْلُكَ مِنْ رَحْمَتِكَ بِوْسَعِهَا وَكُلُّ رَحْمَتِكَ وَاسِعَةٌ اَللَّهُمَّ إِنِّي سْلُكَ
بِرَحْمَتِكَ كُلِّهَا اَللَّهُمَّ إِنِّي دْعُوكَ كَمَا مَرْتَنِي فَٱسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي اَللَّهُمَّ إِنِّي سْلُكَ مِنْ
كَمَالِكَ بِكْمَلِهِ وَكُلُّ كَمَالِكَ كَامِلٌ اَللَّهُمَّ إِنِّي سْلُكَ بِكَمَالِكَ كُلِّهِ اَللَّهُمَّ إِنِّي اَسْلُكَ مِنْ كَلِمَاتِكَ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

بِتَمِّهَا وَكُلُّ كَلِمَاتِكَ تَامَّةٌ اَللَّهُمَّ إِنِّي سْلُكَ بِكَلِمَاتِكَ كُلِّهَا اَللَّهُمَّ إِنِّي سْلُكَ مِنْ سْمَائِكَ بِكْبَرِهَا
وَكُلُّ سْمَائِكَ كَبِيرَةٌ اَللَّهُمَّ إِنِّي سْلُكَ بِسْمَائِكَ كُلِّهَا اَللَّهُمَّ إِنِّي دْعُوكَ كَمَا مَرْتَنِي فَٱسْتَجِبْ لِي
كَمَا وَعَدْتَنِي اَللَّهُمَّ إِنِّي سْلُكَ مِنْ عِزَّتِكَ بِعَزِّهَا وَكُلُّ عِزَّتِكَ عَزِيزَةٌ اَللَّهُمَّ إِنِّي سْلُكَ بِعِزَّتِكَ
كُلِّهَا اَللَّهُمَّ إِنِّي سْلُكَ مِنْ مَشِيَّتِكَ بِمْضَاهَا وَكُلُّ مَشِيَّتِكَ مَاضِيَةٌ اَللَّهُمَّ إِنِّي سْلُكَ بِمَشِيَّتِكَ
كُلِّهَا اَللَّهُمَّ إِنِّي سْلُكَ بِقُدْرَتِكَ ٱلَّتِي ٱسْتَطَلْتَ بِهَا عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكُلُّ قُدْرَتِكَ مُسْتَطِيلَةٌ
اَللَّهُمَّ إِنِّي سْلُكَ بِقُدْرَتِكَ كُلِّهَا اَللَّهُمَّ إِنِّي دْعُوكَ كَمَا مَرْتَنِي فَٱسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي اَللَّهُمَّ
إِنِّي سْلُكَ مِنْ عِلْمِكَ بِنْفَذِهِ وَكُلُّ عِلْمِكَ نَافِذٌ اَللَّهُمَّ إِنِّي سْلُكَ بِعِلْمِكَ كُلِّهِ اَللَّهُمَّ إِنِّي سْلُكَ مِنْ
قَوْلِكَ بِرْضَاهُ وَكُلُّ قَوْلِكَ رَضِيٌّ اَللَّهُمَّ إِنِّي سْلُكَ بِقَوْلِكَ كُلِّهِ اَللَّهُمَّ إِنِّي سْلُكَ مِنْ مَسَائِلِكَ
بِحَبِّهَا إِلَيْكَ وَكُلُّهَا إِلَيْكَ حَبِيبَةٌ اَللَّهُمَّ إِنِّي سْلُكَ بِمَسَائِلِكَ كُلِّهَا اَللَّهُمَّ إِنِّي دْعُوكَ كَمَا مَرْتَنِي
فَٱسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي اَللَّهُمَّ إِنِّي سْلُكَ مِنْ شَرَفِكَ بِشْرَفِهِ وَكُلُّ شَرَفِكَ شَرِيفٌ اَللَّهُمَّ إِنِّي
سْلُكَ بِشَرَفِكَ كُلِّهِ اَللَّهُمَّ إِنِّي سْلُكَ مِنْ سُلْطَانِكَ بِدْوَمِهِ وَكُلُّ سُلْطَانِكَ دَائِمٌ اَللَّهُمَّ إِنِّي
سْلُكَ بِسُلْطَانِكَ كُلِّهِ اَللَّهُمَّ إِنِّي سْلُكَ مِنْ مُلْكِكَ بِفْخَرِهِ وَكُلُّ مُلْكِكَ فَاخِرٌ اَللَّهُمَّ إِنِّي سْلُكَ
بِمُلْكِكَ كُلِّهِ اَللَّهُمَّ إِنِّي دْعُوكَ كَمَا مَرْتَنِي فَٱسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي اَللَّهُمَّ إِنِّي سْلُكَ مِنْ
عَلاَئِكَ بِعْلاَهُ وَكُلُّ عَلاَئِكَ عَالٍ اَللَّهُمَّ إِنِّي سْلُكَ بِعَلاَئِكَ كُلِّهِ اَللَّهُمَّ إِنِّي سْلُكَ مِنْ آيَاتِكَ
بِعْجَبِهَا وَكُلُّ آيَاتِكَ عَجِيبَةٌ اَللَّهُمَّ إِنِّي سْلُكَ بِآيَاتِكَ كُلِّهَا اَللَّهُمَّ إِنِّي سْلُكَ مِنْ مَنِّكَ
بِقْدَمِهِ وَكُلُّ مَنِّكَ قَدِيمٌ اَللَّهُمَّ إِنِّي سْلُكَ بِمَنِّكَ كُلِّهِ اَللَّهُمَّ إِنِّي دْعُوكَ كَمَا مَرْتَنِي فَٱسْتَجِبْ
لِي كَمَا وَعَدْتَنِي اَللَّهُمَّ إِنِّي سْلُكَ بِمَا نْتَ فِيهِ مِنَ ٱلشُّؤُونِ وَٱلْجَبَرُوتِ اَللَّهُمَّ إِنِّي سْلُكَ بِكُلِّ
شَانٍ وَكُلِّ جَبَرُوتٍ اَللَّهُمَّ إِنِّي سْلُكَ بِمَا تُجِيبُنِي بِهِ حِينَ سْلُكَ يَا اللَّهُ يَا لاَ إِلٰهَ إِلاَّ نْتَ سْلُكَ
بِبَهَاءِ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ نْتَ يَا لاَ إِلٰهَ إِلاَّ نْتَ سْلُكَ بِجَلاَلِ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ نْتَ يَا لاَ إِلٰهَ إِلاَّ نْتَ سْلُكَ بِلاَ إِلٰهَ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

إِلاَّ نْتَ اَللَّهُمَّ إِنِّي دْعُوكَ كَمَا مَرْتَنِي فَٱسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي اَللَّهُمَّ إِنِّي سْلُكَ مِنْ رِزْقِكَ
بِعَمِّهِ وَكُلُّ رِزْقِكَ عَامٌّ اَللَّهُمَّ إِنِّي سْلُكَ بِرِزْقِكَ كُلِّهِ اَللَّهُمَّ إِنِّي سْلُكَ مِنْ عَطَائِكَ بِهْنَئِهِ وَكُلُّ
عَطَائِكَ هَنِيءٌ اَللَّهُمَّ إِنِّي سْلُكَ بِعَطَائِكَ كُلِّهِ اَللَّهُمَّ إِنِّي سْلُكَ مِنْ خَيْرِكَ بِعُجَلِهِ وَكُلُّ خَيْرِكَ
عَاجِلٌ اَللَّهُمَّ إِنِّي سْلُكَ بِخَيْرِكَ كُلِّهِ اَللَّهُمَّ إِنِّي سْلُكَ مِنْ فَضْلِكَ بِفْضَلِهِ وَكُلُّ فَضْلِكَ فَاضِلٌ
اَللَّهُمَّ إِنِّي سْلُكَ بِفَضْلِكَ كُلِّهِ اَللَّهُمَّ إِنِّي دْعُوكَ كَمَا مَرْتَنِي فَٱسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي اَللَّهُمَّ
صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَٱبْعَثْنِي عَلَىٰ ٱلإِيمَانِ بِكَ وَٱلتَّصْدِيقِ بِرَسُولِكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ
ٱلسَّلاَمُ وَٱلْوِلاَيَةِ لِعَلِيِّ بْنِ بِي طَالِبٍ وَٱلْبَرَاءَةِ مِنْ عَدُوِّهِ وَٱلاِئْتِمَامِ بِٱلئِمَّةِ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ
عَلَيْهِمُ ٱلسَّلاَمُ فَإِنِّي قَدْ رَضِيتُ بِذٰلِكَ يَا رَبِّ اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ فِي
ٱلوَّلِينَ وَصَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ فِي ٱلآخِرِينَ وَصَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ فِي ٱلْمَلأِ ٱلْعُلَىٰ وَصَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ فِي
ٱلْمُرْسَلِينَ اَللَّهُمَّ عْطِ مُحَمَّداً ٱلْوَسِيلَةَ وَٱلشَّرَفَ وَٱلْفَضِيلَةَ وَٱلدَّرَجَةَ ٱلْكَبِيرَةَ اَللَّهُمَّ صَلِّ
عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَقَنِّعْنِي بِمَا رَزَقْتَنِي وَبَارِكْ لِي فِيمَا آتَيْتَنِي وَٱحْفَظْنِي فِي غَيْبَتِي وَكُلِّ
غَائِبٍ هُوَ لِي اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَٱبْعَثْنِي عَلَىٰ ٱلإِيمَانِ بِكَ وَٱلتَّصْدِيقِ
بِرَسُولِكَ اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَسْلُكَ خَيْرَ ٱلْخَيْرِ رِضْوَانَكَ وَٱلْجَنَّةَ وَعُوذُ بِكَ
مِنْ شَرِّ ٱلشَّرِّ سَخَطِكَ وَٱلنَّارِ اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَٱحْفَظْنِي مِنْ كُلِّ مُصِيبَةٍ
وَمِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عُقُوبَةٍ وَمِنْ كُلِّ فِتْنَةٍ وَمِنْ كُلِّ بَلاَءٍ وَمِنْ كُلِّ شَرٍّ وَمِنْ كُلِّ مَكْرُوهٍ
وَمِنْ كُلِّ مُصِيبَةٍ وَمِنْ كُلِّ آفَةٍ نَزَلَتْ وْ تَنْزِلُ مِنَ ٱلسَّمَاءِ إِلَىٰ ٱلرْضِ فِي هٰذِهِ ٱلسَّاعَةِ وَفِي هٰذِهِ
ٱللَّيْلَةِ وَفِي هٰذَا ٱلْيَوْمِ وَفِي هٰذَا ٱلشَّهْرِ وَفِي هٰذِهِ ٱلسَّنَةِ اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
وَٱقْسِمْ لِي مِنْ كُلِّ سُرُورٍ وَمِنْ كُلِّ بَهْجَةٍ وَمِنْ كُلِّ ٱسْتِقَامَةٍ وَمِنْ كُلِّ فَرَجٍ وَمِنْ كُلِّ عَافِيَةٍ
وَمِنْ كُلِّ سَلاَمَةٍ وَمِنْ كُلِّ كَرَامَةٍ وَمِنْ كُلِّ رِزْقٍ وَاسِعٍ حَلاَلٍ طَيِّبٍ وَمِنْ كُلِّ نِعْمَةٍ وَمِنْ كُلِّ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

سَعَة نَزَلَتْ وَ تَنْزِلُ مِنَ ٱلسَّمَاءِ إِلَىٰ ٱلرْضِ فِي هٰذِهِ ٱلسَّاعَةِ وَفِي هٰذِهِ ٱللَّيْلَةِ وَفِي هٰذَا ٱلْيَوْمِ وَفِي هٰذَا ٱلشَّهْرِ وَفِي هٰذِهِ ٱلسَّنَةِ اَللَّهُمَّ إِنْ كَانَتْ ذُنُوبِي قَدْ خُلَقَتْ وَجْهِي عِنْدَكَ وَحَالَتْ بَيْنِي وَبَيْنَكَ وَغَيَّرَتْ حَالِي عِنْدَكَ فَإِنِّي سْلُكَ بِنُورِ وَجْهِكَ ٱلَّذِي لاَ يُطْفَاوَبِوَجْهِ مُحَمَّدٍ حَبِيبِكَ ٱلْمُصْطَفَىٰ وَبِوَجْهِ وَلِيِّكَ عَلِيٍّ ٱلْمُرْتَضَىٰ وَبِحَقِّ وْلِيَائِكَ ٱلَّذِينَ ٱنْتَجَبْتَهُمْ نْ تُصَلِّيَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَنْ تَغْفِرَ لِي مَا مَضَىٰ مِنْ ذُنُوبِي وَنْ تَعْصِمَنِي فِيمَا بَقِيَ مِنْ عُمْرِي وَعُوذُ بِكَ ٱللَّهُمَّ نْ عُودَ فِي شَيْءٍ مِنْ مَعَاصِيكَ بَداً مَا بْقَيْتَنِي حَتَّىٰ تَتَوَفَّانِي وَنَا لَكَ مُطِيعٌ وَنْتَ عَنِّي رَاضٍ وَنْ تَخْتِمَ لِي عَمَلِي بِحُسَنِهِ وَتَجْعَلَ لِي ثَوَابَهُ ٱلْجَنَّةَ وَنْ تَفْعَلَ بِي مَا نْتَ هْلُهُ يَا هْلَ ٱلتَّقْوَىٰ وَيَا هْلَ ٱلْمَغْفِرَةِ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَٱرْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ يَا رْحَمَ ٱلرَّاحِمِينَ۔

अल्लाहुम्मा इन्नी अस'अलुका मिन बहा'इका बी'अबाहू व कुल्लू बहा'इका बहिय्य, अल्लाहुम्मा इन्नी अस'अलुका मिन बहा'इका कुल्लीह, अल्लाहुम्मा इन्नी अस'अलुका मिन जलालिका बी'जल्लीही व कुल्लू जलालिका जलील, अल्लाहुम्मा इन्नी अस'अलुका बी'जलालिका कुल्लीह, अल्लाहुम्मा इन्नी अस'अलुकामिन जमालिका बी'जमालिही, व कुल्लू जमालिका जमील अल्लाहुम्मा इन्नी अस'अलुका बी'जमालिकाकुल्लीह अल्लाहुम्मा इन्नी अद'ऊका कमा अमर्तनी फ़'अस्ताजिब ली कमा वा'अदतनी अल्लाहुम्मा इन्नी अस'अलुका मिन अ'ज़मातिका बि'आ-ज़मातिका व कुल्लू अ'ज़मातिका अज़ीम, अल्लाहुम्मा इन्नी अस'अलुका बि 'आ-ज़मातिका कुल्लीहा, अल्लाहुम्मा इन्नी अस'अलुका मिन नूरिका बी'अन्वारिही व कुल्लूनूरिका नय्यिर

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

अल्लाहुम्मा इन्नी अस'अलुका बी'नूरिका कुल्लीह अल्लाहुम्मा इन्नी अस'अलुका मिन रहमतिका बी'अव्सा'इहा व कुल्लू रहमतिका व असिया'अह अल्लाहुम्मा इन्नी अस'अलुका बी'रहमतिका कुल्लीहा अल्लाहुम्मा इन्नी अद'उका कमा अमर'तनी फ'अस्तजिब फ'ली कमा व आ'दतनी अल्लाहुम्मा इन्नी अस'अलुका मिन कमालिका बी अक्मालिही व कुल्लू कमालिका कामिल अल्लाहुम्मा इन्नी अस'अलुका बी'कमालिका कुल्लीह अल्लाहुम्मा इन्नी अस'अलुका बी'कमालिका कुल्लीह अल्लाहुम्मा इन्नी अस'अलुका मिन कमालिका बी'अतम-महा व कुल्लू कलिमातिका ता'अममाह अल्लाहुम्मा इन्नी अस'अलुका बी'कलिमातिका कुल्लिहा अल्लाहुम्मा इन्नी अस'अलुका मिन अस्मा'इका बी'अकबरिहा व कुल्लू इस्माईका कबीरह अल्लाहुम्मा इन्नी अस'अलुका बी'अस्मईका कुललिहा अल्लाहुम्मा इन्नी अद'ऊकाकमा अमर'तानी फ'अस्ताजिब ले कमा व अ'दतनी अल्लाहुम्मा इन्नी अस'अलुका मिन ईज़'ज़िहा व कुल्लू ईज़ ज़तिका अज़िजः अल्लाहुम्मा इन्नी अस'अलुका बी'ईज़-ज़तीका कुल'लिहा अल्लाहुम्मा इन्नी अस'अलुका मिन मशी'अतिका बी'अम्ज़ाहा व कुल्लू मशी'अतिका माँ'ज़ियाह अल्लाहुम्मा इन्नी अस'अलुका बि'मशी'अतिका कुल्लीहा अल्लाहुम्मा इन्नी अस'अलुका बी'कुद'रतिकल लातिस-तत'अलता बिहा अला कुल्ली शै'इन व कुल्लू कुद'रतिका मुस'ततीलह अल्लाहुम्मा इन्नी अस'अलुका बि-कुद'रतिकाकुल्लीहा अल्लाहुम्मा इन्नी अद'ऊका कमा अमरतनी फ़ा'अस्तजिब ली कमा व अ'दतनी अल्लाहुम्मा इन्नी अस'अलुका मिन'इलमिका बी'अन्फज़िही व कुल्लू इल्मिका नाफ़िज़

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

अल्लाहुम्मा इन्नी अस'अलुकाबी’इलमिका कुल्लीह अल्लाहुम्मा इन्नी अस'अलुका मिन कौलीका बि-अर्ज़ाहू व कुल्लू कौलीका रज़िय्यअल्लाहुम्मा इन्नी अस'अलुका बि'कौलीका कुल्लीह अल्लाहुम्मा इन्नी अस'अलुका मिन मसाइलिका बि-अह’अबबिहा व कुल'लहा इलय्का हबीबह, अल्लाहुम्मा इन्नी अस'अलुका बि-मसाइलिका कुल्लिहाअल्लाहुम्मा इन्नी अद’ऊका कमा अमर्तनी फ़ा'अस्ताजिब ली व अ'दतनी अल्लाहुम्मा इन्नी अस'अलुकामिन शराफ़ा'इका बि-अश्रफ़िही व कुल्लू शराफ़ा'इका शरीफ़ अल्लाहुम्मा इन्नी अस'अलुका बि-शराफ़ा'इकाकुल्लीह अल्लाहुम्मा इन्नी अस'अलुका मिन सुता'आनिका बि-अज़'वमिही व कुल्लू सुता'आनिका दा-ईम,अल्लाहुम्मा इन्नी अस'अलुका बि-सुल्तानिका कुल्लीह अल्लाहुम्मा इन्नी अस'अलुका मिन मुलकिका बि-अफ'ज़रिही व कुल्लू मुलकिका फ़ाखिर अल्लाहुम्मा इन्नी अस'अलुका बि-मुलकिका कुल्लीह अल्लाहुम्मा इन्नी अद’ऊका कमा अमर्तनी फ'अस्ताजिब ली कमा व-अ’अदतनी अल्लाहुम्मा इन्नी अस'अलुका मिनअला'इका बि-आ-लाहू व कुल्लू अला'इका अ'अल अल्लाहुम्मा इन्नी अस'अलुका बि-अला'इका कुल्लीहअल्लाहुम्मा इन्नी अस'अलुका मिन आयातिका बि-आ’-जिबहा व कुल्लू आयातिका अजीब अल्लाहुम्मा इन्नी अस'अलुका बि-आयातिका कुल्लिहा अल्लाहुम्मा इन्नी अस'अलुका मिन ममन्निका बि-अक़'दामिही वकुल्लू मन्निका क़दीम अल्लाहुम्मा इन्नी अस'अलुका बि-मन्निका कुल्लीह अल्लाहुम्मा इन्नी अद’ऊका कमा अमर्तनी फ'अस्ताजिब ली कमा व-अ’अदतनी अल्लाहुम्मा इन्नी अस'अलुका बि-मा अंता फ़िही मिनश शू-ऊनी वाल

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

जबरूत अल्लाहुम्मा इन्नी अस'अलुका बि'कुल्ली शानिन व कुल्ली जब्र्रोत अल्लाहुम्मा इन्नी अस'अलुका बि-मा तुजिब'ऊनि बिही ह'ईना अस'अलुका या अल्लाह या ला इलाहा इल्ला अन्ता अस'अलुका बी'बहाई ला इलाहा इल्ला अन्ता या ला इलाहा इल्ला अन्ता अस'अलुका बि'जलाली ला इलाहा इल्ला अन्ता या ला इलाहा इल्ला अन्ता अस'अलुका बि'-ला इलाहा इल्ला अन्ता अल्लाहुम्मा इन्नीअद'ऊका कमा अमर्तनी फ़ा'अस्तजिब ली कमा वा'आ'दतनी अल्लाहुम्मा इन्नी अस'अलुका मिन रिज़'क़ी-का बि-अ-अम्मिही व कुल्लू रिज़'क़ी-का अ'आम्म अल्लाहुम्मा इन्नी अस'अलुका बि'रिज़'क़ी-का कुल्लिहीअल्लाहुम्मा इन्नी अस'अलुका मिन अता'ईका बि-अहना'इही व कुल्लू अता'इका हनी'उन अल्लाहुम्मा इन्नी अस'अलुका बि-अता'इका कुल्लिही अल्लाहुम्मा इन्नी अस'अलुका खैरिका बि-अज्लिही व कुल्लू खैरिकाअ'अजिल अल्लाहुम्मा इन्नी अस'अलुका बि'खैरिका कुल्लिही अल्लाहुम्मा इन्नी अस'अलुका मिन फ़ज़'लिकाबि'-अफ्ज़ालिही व कुल्लू फ़ज़'लिका फ़ा'अज़िलका फाज़िल अल्लाहुम्मा इन्नी अस'अलुका बि'फ़ज़'लिकाकुल्लिही अल्लाहुम्मा इन्नी अद'ऊका कमा अमर्तनी फ़ा'अस्तजिब ली कमा वा'आ'दतनी अल्लाहुम्मा सल्ली अला मुहम्म्दीन व आली मोहम्मद व बा'आस्नी अलल इमानी बिका वत'तस्दीकी बि'रसूलिका अलय्ही व अलैहिस'सलाम वाल'विलायती ली'अली'इब्नी अबी तालिब वाल बरा'अति मिन अदूविही वल इतिमामी बिल अ'इम्मती मिन आले मोहम्मदीन अलैहिमुस'सलाम फ़'इन्नी क़द'रज़ीतु बी'ज़ालिका या रब्बअल्लाहुम्मा सल्ली अला मोहम्मदीन

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

अब्दिका व रसूलिका फ़िल अव्वलीन व सल्ली अला मोहम्मदीन फिल आखिरीन व सल्ली अला मोहम्मदीन फिल मला'इल आ'ला वा सल्ली अला मोहम्मदीन फिल मुरसलीन, अल्लाहुम्मा आ'ता-ई अल्लाहुम्मा आ'ता-इ मोहम्मदी'नील वसीलता वश शर्फा वल फ़ज़ी'लता वद दारा'जातल कबीरह अल्लाहुम्मा सल्ली अला मुहम्म्दीन व आली मोहम्मद क़ननिया-नी बीमा रज़ा'क़तनी वा बारीक ली फ़ीमा आतय्तनी वह'फ़ज़'नी गैबती वा फ़ी कुल्ली ग़ा'इबिन हवा ली अल्लाहुम्मा सल्ली अला मुहम्म्दीन व आली मोहम्मद वा बा'असनी अ'लल इमानी बिका वत तस्दीकी बि'रसूलिकाअल्लाहुम्मा सल्ली अला मुहम्म्दीन व आली मोहम्मद व अस'अलुका खैरल खैरी रिज़'वानका वलजन्नता व अ-उज़ोबिका मिन शर्रिश शर्री सख्त'इका वन नार अल्लाहुम्मा सल्ली अला मुहम्म्दीन व आली मोहम्मद वह-फ़ज़-नी मिन कुल्ली मुसीबतिन वा मिन कुल्ली बलिय्याती वा मिन कुल्ली उक़ू'बातिन वामिन कुल्ली फितनातिन वा मिन कुल्ली बला-इन वा मिन कुल्ली शररिन वा मिन कुल्ली मकरूहिन वा मिनकुल्ली आ'फ़तिन न'ज़लत अव तन्ज़ीलू मीनास समा'इ इलल अर्ज़ी फ़ी हाज़िहिस सा'अती वा फी हाज़िहिल लैलती व फी हाज़ीहिल यौमी व फे हाज़िहिश शहरी वा फ़ी हाज़िहिस सनातिह अल्लाहुम्मा सल्ली अला मुहम्म्दीन व आली मोहम्मद वा अक्सीम ली मिन कुल्ली सुरू'रिन वा मिन कुल्ली बह'जतिन वा मिनकुल्ली इस्ती'क़ा-मतीन वा मिन कुल्ली फ़राजिन वा मिन कुल्ली आफ़ी'यतिन वा मिन कुल्ली सलामतिन वामिन कुल्ली करामतिन वा मिन कुल्ली रिज़'किन वासी-ईन हलालिन

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

तैय्यीबिन वा मिन कुल्ली नियामतिन वामिन कुल्ली सा-अतिन नाज़ालत अव तंज़िलू मिनस समाई इलल अर्ज़ी फी हाज़िहिस सा'अती वा फ़ी हाज़िहिल लैलती वा फ़ी हाज़िहिल यौमी वा फी हाज़िहिश शहरी वा फ़ी हाज़िहिस सनाह अल्लाहुम्मा इन कानत ज़ुनूबी क़द अख्लाक़त वजही इन्दका वा हां'आलात बैनी वा बय्नका वा गयारत हा'आली इनदका फ़ा इन्नी अस'अलुका बि'-नूरी वाज'हिकल-लज़ी ला युत्फ़ा-ऊ वा बि'वज्ही मोहम्मदीन हबीबिकल मुस्तफ़ा वा बि'वजही वली'यिका अली'यिनल मुर्तज़ा वा बि'हक़की औलिया'इकल लज़ी'नन - तजब'तहुम अनतू'सल्ली अला मोहम्मदीन वा आली मोहम्मदीन वा आली मोहम्मद वा अन तगफ़ीर ली मा मज़'आमिन ज़ुनूबी वा अन'ता सिमानी फ़ीमा बकिया मिन उमरी वा अ'उज़ो-बिका अल्लाहुम्मा अन अ-उज़ो फ़ी शै'इन मिन मा'आ-अस'ईका अबदन मा अब'कै-तानी ह'अत्ता ततावफ़-फ़नी वा एना लका मुत'ई उन वाअंता अन्नी राज़ी'ईन वा अन तख़'तिमा ली अमाली बि'-अहसानिही वा तज'अ'लाली सवा'बहुल जन्नती वा अन तफ़'अला बी माँ अन्ता अहलुहु या अहलत तक़वा वा या अहलाल मग़फ़िरह या अहलाल मग़फ़िरहसल्ली अला मोहम्मदीन वा आली मोहम्मद वा अर'हमनी बि'रहमतिका या अर्हमर राहिमीन-

ईदे ग़दीर और ईद मुबाहिला खानदाने इस्मतो तहारत की सबसे बड़ी ईद है। हम पंजतन पाक की खिदमत में और तमाम मोमिनों की खिदमत में मुबारक बाद पेश करते हैं

عیدغدیراور عیدمباہلہ خاندانِ رسالتؐ کی سب سے بڑی عیدہے۔ہم پنجتن پاک علیہم السلام کی خدمت میں اور منجملہ تمام مومنین کواس مبارک ومسعود موقع کی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔۔۔

اراکین شیعہ ٹوڈے اہل بیتؑ فاؤنڈیشن الطمش لشکری پوری

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented by: www.jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com